وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا
اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

عُمرہ
کا طریقہ

مسنون اذکار ودعائیں

تعلیم مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ختم نبوت

اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (جامع الترمذی: ۲۲۱۹)

”میں خاتم النبیّین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔“

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے اغراض و مقاصد

عبادت خدا کی

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا

اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ (سورۃ النساء: ۳۶)

محبت و اطاعت مصطفیٰ ﷺ کی

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ

اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ (آل عمران-۳۱)

خدمت مخلوق خدا کی

اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ

تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ (ترمذی: ۱۹۲۴)

جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆ **قرآن و سنت پر عمل اور دعوت:** ترجمہ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔ (النور: ۵۲)

☆ **مسلم امہ سے فرقہ پرستی و تعصّبات کے خاتمے کی کوشش:** ترجمہ۔ تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔ (آل عمران: ۱۰۳)

☆ **فلاح اتحاد امت کی کوشش:** ترجمہ۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔ (مسلم: ۱۷۰)

☆ **فکر آخرت:** ترجمہ۔ جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔ (الشوریٰ: ۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے

☆ **شرک:** ترجمہ۔ کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔ (الرعد-۳۶) ☆ **بدعت:** ترجمہ۔ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔ (نسائی: ۱۵۷۹)

☆ **ظلم:** ترجمہ۔ کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (مسلم: ۱۶۲)

☆ **حقوق العباد میں کوتاہی:** ترجمہ۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔ (النساء: ۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆ **اہل بیت اطہارؓ:** ترجمہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔ (ترمذی: ۳۷۸۹)

☆ **صحابہ کرامؓ:** ترجمہ۔ مہاجر و انصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔ اللہ سب سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔ (التوبہ: ۱۰۰)

☆ **اولیاء کرام:** ترجمہ۔ اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کردیتا ہے۔ (بخاری: ۲۷۰۳)

☆ **علماء کرام:** ترجمہ۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ (ترمذی: ۲۶۸۲)

بہترین بات وطریقہ: سب سے اچھی بات کتاب اللہ اور سب سے اچھا طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا طریقہ ہے۔ (صحیح بخاری: 7277)

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

اور پورا (مکمل) کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے

سورۃ البقرۃ : ۱۹۶

عمرہ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے

"ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ درمیان کے گناہوں کیلئے کفارہ ہے۔"

صحیح بخاری : ۱۷۷۳

رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی خصوصی فضیلت

عام دنوں کی نسبت رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے"

صحیح بخاری : ۱۸۶۳

عمرہ اور حج کی راہ میں مرنے والوں کو قیامت تک حج اور عمرہ کا ثواب ملتا رہے گا۔ سلسلہ صحیحہ: ۲۱۴۶

چند ضروری مسائل

- **احرام** باندھنے کے لیے غسل کرنا مسنون ہے۔ ترمذی: ۸۳۰
- **فرض نماز** ادا کر کے احرام باندھنا مستحب ہے۔ بخاری: ۱۵۵۴
- **احرام** باندھنے سے قبل جسم پر خوشبو لگانا سنت ہے۔ بخاری: ۱۷۵۴
- **احرام** باندھنے کے بعد **تلبیہ** کہنا مسنون ہے۔ مسلم: ۲۹۴۰
- **احرام** پہننے کے بعد احرام کی چادروں یا جسم پر خوشبو لگانا منع ہے۔ بخاری ۱۸۵۰
- **میقات** سے قبل احرام باندھنا جائز ہے لیکن میقات پر پہنچ کر باندھنا افضل ہے۔ بخاری: ۱۵۲۴
- **طواف** کیلئے باوضو ہونا ضروری ہے۔ بخاری: ۱۶۱۴
- **طواف** کیلئے ہر طرح کی نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے۔ مسلم: ۲۹۳۷
- **بیت اللہ** کا طواف اور نماز طواف ممنوعہ اوقات میں بھی جائز ہے۔

ایک طواف سات چکروں اور دو نوافل پر مشتمل ہوتا ہے۔

عمرہ کے ارکان

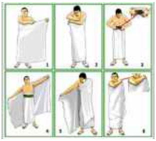

1 میقات سے احرام باندھنا

میقات سے پہلے احرام باندھنے کی صورت میں احرام کی نیت اور تلبیہ میقات پر پہنچ کر کہنا شروع کرنا چاہیے۔ بخاری :۱۵۲۴

2 بیت اللہ کا طواف

- ٭ بیت اللہ کے گرد سات چکر لگانا۔ بخاری :۱٦۲٦
- ٭ حجر اسود کا بوسہ لینا۔
- ٭ مقام ابراہیمؑ پر نفل پڑھنا۔ بخاری :۱۵٦۸

3 صفا و مروہ کی سعی کرنا

- ٭ سات چکر لگانا۔ بخاری :۱٦۲٦
- ٭ سر کے بال کٹوانا یا منڈوانا لیکن سر منڈوانا ہی افضل ہے۔ بخاری:۱۵٦۸

گھر سے روانگی

گھر سے رخصت ہونے سے پہلے اپنے اہل خانہ عزیز و اقارب اور پڑوسیوں کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کریں اور ان کیلئے خیر و عافیت و نیک اعمال کی دعا کریں۔ اگر کوئی قرض یا کسی کا حق دینا ہو تو وصیت تحریر کر کے گواہ بنا دیں۔

گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

"اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے، اللہ کی توفیق سے برائی سے بچاؤ ہوگا اور نیکی کرنے کی طاقت"۔ ترمذی:۳۴۲۶

کسی بھی سواری پر بِسْمِ اللهِ پڑھ کر سوار ہو جائیں تو تین مرتبہ اَللهُ اَكْبَرُ کہیں اور یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

"پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کیا اور ہم اس کو مطیع کرنیوالے نہ تھے۔ اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں"۔

سورۃ الزخرف: ۱۳، ۱۴

* * *

ائرپورٹ:

گھر سے نکلتے وقت یا ہوائی اڈہ پر غسل کر کے احرام کا لباس پہن لیں۔ (احرام کیلئے غسل کرنا مستحب ہے حتیٰ کہ جس عورت کو ماہواری آئی ہو یا حالت نفاس میں ہو تب بھی وہ غسل کرے) مرد ایک چادر تہبند اور دوسری چادر دونوں کندھوں پر ڈالیں۔ جوتا ایسا ہو کہ ٹخنے ننگے رہیں۔ عورت عام لباس پہنے البتہ سر اور ماتھے کے بال چھپا لے چہرہ پر نقاب نہ ڈالے۔ (مگر ابھی عمرہ اور احرام کی نیت نہ کریں)۔ ہوائی جہاز پر سوار ہو جائیں۔ جَدَّہْ پہنچنے سے تقریباً نصف گھنٹہ قبل جب میقات قریب آنے کا اعلان ہو تو عمرہ کی نیت کریں۔ اور یہ الفاظ پکاریں۔ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لِعُمْرَۃٍ ۝ "اے اللہ میں عمرہ کیلئے حاضر ہوں"۔

پھر تلبیہ پکارتے رہیں: لَبَّیْكَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ ۝

"میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں

حاضر ہوں، بیشک ساری تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لیے ہیں اور ساری بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں“۔ بخاری:۱۵۴۹

حرم (مسجد) شریف میں داخل ہونے کی دعا:

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

”اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“۔

ابوداؤد:۴۶۵

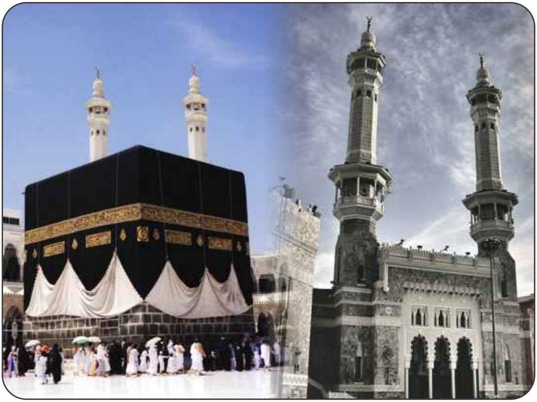

طواف کی ابتداء:

حجر اسود کو بوسہ دیں یا ہاتھ سے چھو کر یا اگر زیادہ رش ہو تو دور سے ہاتھ کا اشارہ کریں اور کہیں **بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ**۔ اسے **استلام** کہتے ہیں۔ یہ عمل بوسہ دینے کے برابر ہے۔

حجر اسود کے کونے کی طرف منہ کر کے **بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ** پڑھ کر طواف شروع کریں۔ مسند احمد:۴۳۱۶

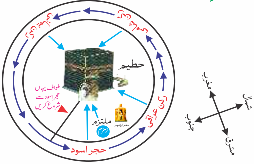
رکن شامی
رکن یمانی
حطیم
طواف یہاں حجر اسود سے شروع کریں
ملتزم
زمزم
مقام ابراہیم
رکن عراقی
حجر اسود
مغرب
شمال
جنوب
مشرق

نقشہ طواف حرم شریف

وَلۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ

اور اللہ کے قدیم گھر کا طواف کریں۔ سورۃ الحج:۲۹

اضطباع:

طواف شروع کرنے سے پہلے اپنا دایاں کندھا ننگا کر لیں اسے **اضطباع** کہتے ہیں۔ جامع ترمذی:۸۵۹

پہلے تین چکروں میں **رمل** کریں یعنی اچک اچک کر چلیں (صرف مرد) تین چکروں

کے بعد اپنی عام چال چلیں اور چار چکر مزید لگا کر سات چکر کندھا ننگا کی حالت میں ہی پورے کریں۔ بخاری:۱۶۰۳ اگر ممکن ہو تو **ملتزم** سے چمٹ کر رو رو کے اللہ تعالیٰ سے اپنی بخشش کی دعائیں مانگیں۔ کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کی جگہ ہے۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ بخاری:۶۳۸۹

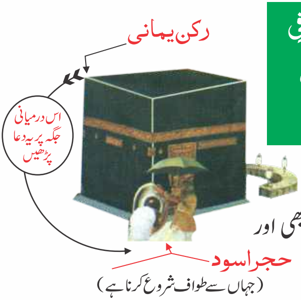
رکن یمانی
اس درمیانی جگہ پر یہ دعا پڑھیں
حجراسود
(جہاں سے طواف شروع کرنا ہے)

”اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا۔“

اگر **رکن یمانی** کا استلام کرنا ممکن ہو تو کریں۔ ورنہ اشارہ نہ کریں۔

حجراسود:

پر واپس پہنچ جانے پر ایک چکر پورا ہو گیا اسی طرح سات چکر لگائیں اور مطاف (یعنی طواف کرنے والی جگہ) سے باہر مقام ابراہیمؑ کی طرف آ جائیں۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

(سورۃ البقرۃ:۱۲۵)

مقامِ ابراھیمؑ:

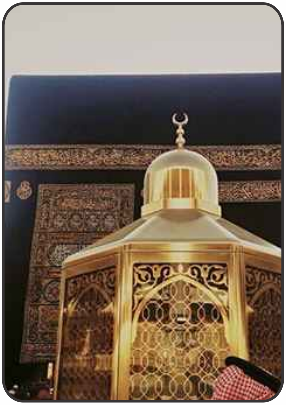

مقام ابراہیمؑ کے پاس دو رکعتیں طواف کی پڑھنی مسنون ہیں۔ بخاری:۱۶۲۷

سات چکر پورے کرنے کے بعد مقام ابراہیمؑ کے پاس اگر جگہ باآسانی مل جائے تو پڑھ لیں ورنہ کہیں بھی مسجد میں نوافل ادا کرلیں۔

پہلی رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ سورۃ اخلاص پڑھنی چاہیئے۔ مسلم:۲۹۵۰

نوٹ: کندھا ستر میں شامل ہے جس کو ڈھانپے بغیر نماز نہیں ہوتی بعض لوگ مقام ابراہیمؑ پر کندھا ننگا کر کے نماز پڑھنے لگ جاتے ہیں لہٰذا کندھا ڈھکا ہونا ضروری ہے۔

دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد زم زم پینے سے پہلے حجر اسود کا استلام کرنا مسنون ہے۔ **مسلم: ۲۹۵۰**

استلام کے وقت بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكۡبَرۡ کہنا چاہیئے۔

حجر اسود کا استلام کرنے کے بعد زم زم پینے کیلئے بیت اللہ کے دروازے کے سامنے والے برآمدوں میں چلے جائیں جہاں پینے کے پانی کا وافر انتظام موجود ہے پیٹ بھر کر زم زم پیئیں۔

زم زم پینے کے بعد صفا کی پہاڑی کی طرف چلے جائیں۔

سعی:

صفا سے سعی شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهٖ ٥

”بے شک کوہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے پہلے ذکر کیا ہے میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں“ (صحیح مسلم: ۲۹۵۰)

اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور تسبیح وتحلیل اور دعا مانگ کر صفا سے چکر شروع کریں۔

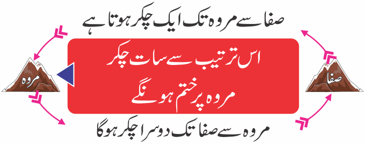

صفا سے مروہ تک ایک چکر ہوتا ہے

اس ترتیب سے سات چکر مروہ پر ختم ہونگے

مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہوگا

صفا اور مروہ پر ہر پھیرے میں قبلہ رخ کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور تسبیح و تحلیل کرنا اور دعا مانگنا مسنون ہے۔

(اور یہ کلمات تین بار پڑھنا مسنون ہے)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ مسلم: ۲۹۵۰

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کی اور تنہا سب جتھوں کو شکست دی۔“

سعی کرتے وقت اپنے کندھوں کو ڈھانپ کر رکھیں

صفا اور مروہ کے درمیان:

سبز ستونوں کے درمیان رمل (تیز تیز) کر کے چلیں صرف مرد جبکہ عورتیں عام رفتار سے چلیں۔ مروہ پر پہنچ کر صفا والی دعائیں پڑھیں اسی طرح سات پھیرے لگائیں آخری پھیرا مروہ پر ختم ہوگا۔

مرد حجامت بنوائیں، بال منڈوانا سب سے افضل ہے۔

عورتیں ایک پور کے برابر خود ہی اپنے سر کے بال کاٹ لیں۔ صحیح بخاری :۱۵٦۸

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عمرہ مکمل ہوگیا

گھر (ہوٹل) آ کر غسل کریں اور احرام کھول دیں اور اپنا عام لباس پہن لیں۔

مکّہ میں ایک دو دن ٹھہریں اور مقدس مقامات کی زیارت ضرور کریں اس کے بعد مدینہ منورہ چلے جائیں۔

ضروری مسائل

1. **فرض نماز** یا نفل پڑھنے سے پہلے اپنے دونوں کندھوں کو اچھی طرح احرام میں ڈھانپ لیں کندھا ننگا کر کے نماز نہ پڑھیں۔
2. **بیت اللہ** کے اندر کسی وقت بھی زوال نہیں ہوتا لہٰذا ہر وقت طواف کرنا اور نفل ادا کرنا جائز ہے۔
3. **مسجد نبوی** یا کسی اور مقام پر ممنوعہ اوقات میں نماز نہ پڑھیں سوائے ضرورت اسباب کے علاوہ **تحیۃ المسجد**، اور **سجدہ تلاوت** ادا کر سکتے ہیں۔
4. **مسجد نبوی** اور **بیت اللہ** میں پوری نماز ادا کریں جب کہ دوران سفر اور **عرفات**، **منیٰ** اور **مزدلفہ** میں **نماز قصر** ہی ادا کرنی ہے۔
5. **احرام** کی حالت میں خوشبو لگانا منع ہے۔ جہاز میں دوران سفر ٹوائلٹ میں کسی قسم کی خوشبو اور ویٹ ٹشو جو کہ خوشبودار ہوتے ہیں اور خوشبودار صابن بھی ہرگز استعمال نہ کریں۔
6. **طواف اور سعی** کے دوران تلاوتِ قرآن، درود پاک، ذکر واذکار اور مسنون دعائیں جو یاد ہوں پڑھتے رہیں۔ (غیر ضروری باتوں سے گریز کریں)

مکۃ المکرمہ
کے مقدس مقامات

غارِ حرا

جنت المالیٰ

مسجد نمرہ

جبل رحمت

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جائے پیدائش

مسجد عائشہ

زیارتِ مسجد نبوی ﷺ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

”اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“۔

ابوداؤد: ۴٦٥

ریاض الجنة (مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم):

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو جگہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے۔ اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔ صحیح بخاری:۱۱۹۶

ریاض الجنة یا مسجد میں جہاں جگہ ملے دو نفل ادا کرنے کے بعد روضہ پاک کی زیارت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود سلام پیش کریں۔

قبرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے وقت سلام اور درود پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ صحیح بخاری:۸۳۱

”سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے اللہ کے نبی اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔“

اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر **سلام** پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَابَكْرٍ رضی اللہ عنہ **اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ** رضی اللہ عنہ

زیارت قبور:

جنت البقیع یا دیگر قبروں کی زیارت کے وقت وہ دعائیں پڑھنی چاہئیں جو زیارت قبور کیلئے احادیث صحیحہ میں وارد ہیں۔ ان میں سے ایک دعا یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ
نَسْأَلُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ•

”اے مومنین و مسلمین اہل قبور! تم پر سلام ہم بھی ان شاء اللہ تعالیٰ تم لوگوں سے ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے واسطے اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگتے ہیں۔“

ابن ماجہ: ۱۵۴۷

مسجد قباء:

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتہ پیدل اور کبھی سوار ہو کر مسجد قباء جاتے اور اس میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے نیز فرمایا فجر کی نماز کے بعد مسجد قباء میں جا کر **دو نفل** پڑھنا عمرہ ادا کرنے کے برابر ہے۔

ابن ماجہ:۱۴۱۱

مدینۃ المنورہ
کے مقدس مقامات

شہدائے احد

مزرعة بئر عثمان

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا کنواں

مسجد الغمامۃ

جبلِ احد

مسجد جمعہ

مسجد قبلتین

واپسی:

مدینہ منورہ سے واپسی پر بس **ذوالحلیفہ** کے مقام پر آ کر رکتی ہے۔ جو کہ مدینہ سے تقریباً چھ سات میل کے فاصلے پر ہے یہی میقات ہے اس کا ایک نام ابیارعلی بھی ہے یہاں سے غسل اور وضو کر کے احرام باندھیں اور تلبیہ پکارتے ہوئے مکہ مکرمہ آ جائیں اور عمرہ ادا کریں۔

نوٹ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرامؓ نے بھی اسی مقام سے احرام باندھا تھا۔

مسجد ذوالحلیفہ

عمرہ سے واپسی:

سفرِ عمرہ سے واپس آ کر پہلے اپنے گھر کی قریبی مسجد میں جا کر **دو رکعت** نماز ادا کرنا مستحب ہے۔ نماز ادا کرنے کے بعد گھر جائیں۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں تشریف لاتے دو رکعت نماز ادا فرماتے اور پھر (مسجد میں) تشریف رکھتے۔ صحیح بخاری: ۳۰۸۷

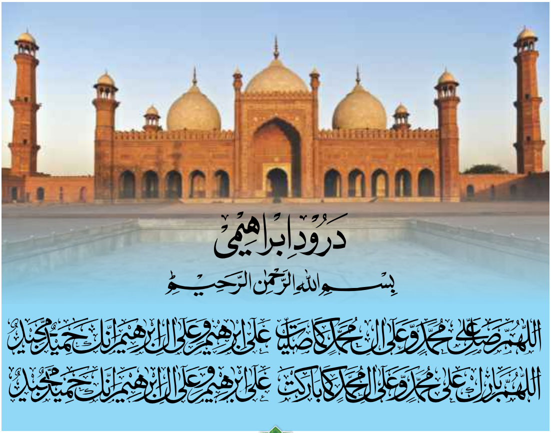

دُرُوْدِ اِبْرَاهِيْمِی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

محرم کے لئے ممنوعہ امور:

میقات سے احرام باندھنے کے بعد درج ذیل کام حرام ہوجاتے ہیں۔

★ بال یا ناخن کاٹنا۔

★ خوشبو لگانا۔

★ درخت یا جھاڑی کا پتا یا پھول توڑنا۔

★ شکار کرنا یا اس میں تعاون کرنا۔

★ گری پڑی چیز (پیسے یا کوئی اور چیز) کو اٹھانا۔

★ منگنی کرنا یا نکاح کرنا۔

★ جماع یا عورتوں سے مباشرت کرنا۔

★ عورت کا دستانے یا نقاب پہننا۔

★ مردوں کا ٹوپی، پگڑی یا عمامہ پہننا۔

★ مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا۔

محرم کے لئے جائز امور:

★ گھڑی اور ہیڈفون پہننا۔

★ انگوٹھی اور چپل پہننا۔

★ چشمہ، بیلٹ، چھتری کا استعمال۔

★ زخم پر پٹی باندھنا۔

★ سر اور بدن دھونا۔

★ احرام کے کپڑے بدلنا، ان کو دھونا۔

★ سر اور بدن دھوتے وقت بغیر قصد کے کچھ بال گر جانا۔

★ بھول کر سر کو ڈھانپ لینا یا سر پر سامان اٹھانا۔

◆

ذِکر اللہ

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوا اللّٰهَ ذِکۡرًا کَثِیۡرًا﴾

(سورۃ الاحزاب:۴۱)

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو۔“

﴿فَاذۡکُرُوۡنِیۡۤ اَذۡکُرۡکُمۡ وَاشۡکُرُوۡا لِیۡ وَلَا تَکۡفُرُوۡنِ﴾

(سورۃ البقرۃ:۱۵۲)

”لہٰذا مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔“

”نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر

فرشتوں کی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب آتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب آتا ہے تو میں اس سے دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آجاتا ہوں۔" (صحیح بخاری:۷۴۰۵)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جب بھی کوئی بندہ خلوص دل سے "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کہے گا اور کبائر سے بچتا رہے گا تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جائیں گے، اور یہ کلمہ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" عرش تک جا پہنچے گا"۔ (جامع ترمذی:۳۵۹۰)

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ﴾ (پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت)

”ایک دن میں سو مرتبہ کہا اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، اگرچہ ہوں وہ سمندر کی جھاگ کے برابر۔“

(صحیح بخاری:۶۴۰۵)

”سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”میرا یہ الفاظ کہنا:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ﴾

”اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں
اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور
اللہ سب سے بڑا ہے۔“

مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم:۶۸۴۷)

”سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: ”کیا میں تجھ کو جنت کے

خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلا دوں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ خزانہ یہ ہے:

﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ﴾

”برائی سے بچنے کی ہمت ہے اور نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔“ (صحیح بخاری: ٦٤٠٩)

درود شریف

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾

(سورۃ الاحزاب: ٥٦)

”بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔“

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جس شخص نے خلوص سے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، اس کے دس درجات بلند کرتا ہے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس غلطیاں مٹائی جاتی ہیں“۔ (سلسلة صحيحه:۲۹۶۰)

آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر صلاۃ (درود ورحمت) بھیجو، اور دعا میں کوشش کرو، اور کہو:

﴿ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ﴾

”اے اللہ! صلاۃ (درود ورحمت) بھیج محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر“۔ (نسائی:۱۲۹۳)

استغفار

﴿وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

(سورۃ المومنون:۱۱۸)

”اورتم (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) یہ کہو کہ: میرے پروردگار! ہماری خطائیں بخش دے، اور رحم فرمادے، تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔“

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے تم میں سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا اونٹ مایوسی کے بعد اچانک اسے مل گیا ہو حالانکہ وہ ایک چٹیل میدان میں گم ہوا تھا۔“

(صحیح بخاری:۶۳۰۹)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سورج کے مغرب سے

طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرما لے گا۔“ (صحیح مسلم:٦٨٦١)

”حضرت بلال بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو یہ کہے:

﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾

”میں اس اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور نگران ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“ (تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اگرچہ اس نے جہاد سے بھاگنے کا ارتکاب کیا ہو)۔“ (سنن ابوداؤد:١٥١٧)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں دن میں ستّر مرتبہ سے زیادہ ﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ﴾ اللہ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں“۔ (صحیح بخاری:٦٣٠٧)

مسنون دعائیں

سونے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا﴾

(صحیح بخاری: ٦٣١٢)

”اے اللہ! تیرے ہی نام کے ساتھ میں مردہ اور زندہ رہتا ہوں“۔

سو کر اٹھنے کی دعا

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ﴾ (صحیح بخاری: ٦٣١٢)

”اسی اللہ کے لیے تمام تعریفیں ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا۔ اس کے بعد کہ اس نے موت طاری کر دی تھی اور اسی کی طرف لوٹنا ہے“۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ﴾

(صحیح بخاری: ۱۴۲)

”اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں“۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

﴿غُفْرَانَكَ﴾ (جامع ترمذی: ۷)

”اے اللہ! میں تیری بخشش کا طلب گار ہوں“۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ﴾

(سنن ابو داؤد: ۴۶۵)

”اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ﴾ (سنن ابو داؤد:۴۶۵)

”اے اللہ! میں تیرے فضل کا طالب ہوں“۔

وضو سے پہلے کی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ ”شروع اللہ کے نام کے ساتھ“۔ (سنن ابو داؤد:۱۰۱)

وضو کے بعد کی دعا

﴿أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾

(جامع ترمذی:۵۵)

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ

کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے بنا دے“۔

سفر کی دعا

﴿سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ۝
وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ۝﴾ (سورۃ الزخرف:١٣، ١٤)

”پاک ذات ہے اس کی جس نے اسے (سواری کو) ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہمیں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی۔ اور بالیقین ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں“۔

سفر سے واپسی کی دعا

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اٰيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ﴾

(صحیح بخاری:٦٣٨٥)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ لوٹتے ہیں ہم توبہ کرتے ہوئے اپنے رب کی عبادت کرتے ہوئے اور حمد بیان کرتے ہوئے۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندہ کی مدد کی اور تنہا تمام لشکر کو شکست دی۔“

غصہ کے وقت کی دعا

﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾

(صحیح بخاری: ٦١١٥)

”میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، شیطان مردود سے“۔

پریشانی و بے قراری کے وقت کی دعا

﴿اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا﴾ (سنن ابو داؤد: ١٥٢٥)

”اللہ ہے، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا“۔

کھانا کھانے کی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ ”اللہ کے نام کے ساتھ“ (سنن ابو داؤد: ۳۷۶۷)

اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ﴾ (سنن ابو داؤد: ۳۷۶۷)

”اس کی ابتداء وانتہاء دونوں اللہ کے نام سے۔“

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ﴾

(جامع ترمذی: ۳۴۵۵)

”اے اللہ! ہمیں اس میں برکت اور مزید اس سے اچھا کھلا“۔

دودھ پینے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ﴾ (جامع ترمذی: ۳۴۵۵)

”اے اللہ! ہمیں اس میں برکت فرما دے اور مزید اس سے اچھا کھلا“۔

روزہ افطار کرنے کی دعا

﴿ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ﴾ (سنن ابو داؤد:۲۳۵۷)

”پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں، اور اگر اللہ نے چاہا تو ثواب مل گیا“۔

لباس پہننے کی دعا

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ﴾ (سنن ابو داؤد:۴۰۲۳)

” تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا“۔

گھر سے نکلنے کی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ﴾ (جامع ترمذی:۳۴۲۶)

”میں نے اللہ کے نام سے شروع کیا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور گناہوں سے بچنے اور کسی نیکی کے بجالانے کی قدرت وقوت نہیں ہے سوائے سہارے اللہ کے“۔

اللہ کی پناہ حاصل کرنے کے لیے

﴿أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ﴾ (صحیح بخاری:٦٦١٦)

”اللہ سے پناہ مانگتا ہوں آزمائش کی مشقت، بدبختی کی پستی، برے خاتمے اور دشمن کے ہنسنے سے“۔

مرغ کی آواز سن کر پڑھیں

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ﴾ (صحیح بخاری:٣٣٠٣)

”اے اللہ! میں تیرے فضل کا طالب ہوں“۔

گدھے، کتے کی آواز سن کر پڑھیں

﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾

(صحیح بخاری:۳۳۰۳)

”میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے“۔

ہدیہ دینے والے کے لیے دعا

﴿بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ﴾

(صحیح بخاری:۲۰۴۹)

”اللہ تعالیٰ آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت عطاء فرمائے“۔

بیمار پرسی کرتے وقت مریض کے لیے دعا

﴿لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ﴾ (صحیح بخاری:۳۶۱۶)

”کوئی حرج نہیں، ان شاء اللہ یہ بخار گناہوں کو دھو دے گا“۔

مریض کی شفایابی کے لیے

﴿أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيَكَ﴾ (جامع ترمذی:۲۰۸۳)

”میں عظمت والے اللہ اور عظیم عرش کے مالک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں اچھا کر دے“۔

حصولِ ہدایت کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى﴾ (صحیح مسلم:۶۹۰۴)

”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور (دل کا) غنیٰ مانگتا ہوں“۔

اپنا قرض وصول کرے تو کہے

﴿أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللّٰهُ بِكَ﴾ (صحیح بخاری:۲۳۰۵)

”آپ نے مجھے پورا پورا حق دے دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی پورا بدلہ دے“۔

چھینکنے کے بعد کی دعا

جب چھینکے تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے۔“ کہے۔
اور اس کا ساتھی ﴿یَرْحَمُكَ اللّٰهُ﴾ ”رحم فرمائے تم پر اللہ“ کہے۔
تو اس کے جواب میں چھینکنے والا کہے ۔﴿یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ﴾
”تمہیں ہدایت دے اللہ، اور درست کرے تمہارا حال۔“ (صحیح بخاری:۶۲۲۴)

بخشش اور رحم کی دعا

﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ﴾ (سورۃ المؤمنون:۱۱۸)

” اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے“۔

والدین کے لیے دعا

﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا﴾ (سورۃ بنی اسرائیل:۲۴)

”اے میرے پروردگار ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے“۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ (جامع ترمذی:۳۴۲۸)

”نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لیے ملک (بادشاہت) ہے اور اسی کے لیے حمد وثناء ہے وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے، وہ زندہ ہے کبھی مرے گا نہیں، اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے“۔

بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا

﴿أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ﴾ (صحیح بخاری: ۳۳۷۱)

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔“

کفارۂ مجلس کی دعا

﴿سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ﴾ (جامع ترمذی: ۳۴۳۳)

”پاک ہے تو اے اللہ! اور سب تعریفیں تیرے لیے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں“۔

قرآنِ پاک کی فضیلت

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾

(سورۃ الحجر: ۹)

”ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔“

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ﴾ (سنن ابو داؤد: ۱۴۵۲)

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے۔“

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ

أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ الم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ
حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ وَيُرْوَى ﴾ (جامع ترمذی:۲۹۱۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے
کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی
ملے گی، اور ایک نیکی دس گنا بڑھا دی جائے گی، میں نہیں کہتا
”الم“ ایک حرف ہے، بلکہ ”الف“ ایک حرف ہے، ”لام“ ایک
حرف ہے اور ”میم“ ایک حرف ہے“۔

سورۃ الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ① الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ② مٰلِکِ
یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ③ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ④ اِہۡدِنَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ⑤ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ⑥
غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ⑦ ع

”شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (۱) سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے (۲) بڑا مہربان نہایت رحم والا (۳) جزا کے دن کا مالک (۴) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (۵) ہمیں سیدھا راستہ دکھا (۶) اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے (۷)“۔

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵

”اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہیں سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی)

سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔"

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
إِنْ نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۜ وَاغْفِرْ لَنَا ۜ وَارْحَمْنَا ۜ أَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

”رسول (خدا) اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب خدا پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی

طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾۔ خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔“

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات

﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

(سورۃالحشر : ۲۴،۲۳،۲۲)

”وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ خدا ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ﴿۲۳﴾۔ وہی خدا (تمام

مخلوقات کا) خالق۔ ایجاد واختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾۔

چند منتخب سورتیں

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ
رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾ وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ؕ﴿۴﴾
وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰى ؕ﴿۵﴾ اَلَمۡ يَجِدۡكَ
يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ۖ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۖ﴿۷﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰى ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ؕ﴿۹﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾ ع

”قسم ہے چاشت کے وقت کی ① قسم ہے رات کی جب چھا جائے ② نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ وہ بیزار ہو گیا ہے ③ یقیناً تیرے لئے انجام آغاز سے بہتر ہو گا ④ تجھے تیرا رب بہت جلد (انعام) دے گا پس تو راضی (خوش) ہو جائے گا ⑤ کیا اس نے تجھے یتیم پا کر جگہ نہیں دی ⑥ اور تجھے راہ بھولا پا کر ہدایت نہیں دی ⑦ اور تجھے نادار پا کر تونگر نہیں بنا دیا ⑧ پس یتیم پر تو بھی سختی نہ کیا کر ⑨ اور نہ سوال کرنے والے کو ڈانٹ ڈپٹ ⑩ اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرتا رہ ⑪۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۙ ١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ ٢ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۧ ٣

”زمانے کی قسم ① بیشک (بالیقین) انسان بڑے

نقصان میں ہے ② سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور
نیک عمل کئے اور (جنہوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور
ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی ③ ۔“

سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ﴿١﴾ الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا
وَّعَدَّدَهٗ ۙ ﴿٢﴾ يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ ﴿٣﴾ كَلَّا
لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۖ ﴿٤﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحُطَمَةُ ؕ ﴿٥﴾
نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ۙ ﴿٦﴾ الَّتِىۡ تَطَّلِعُ عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ ؕ ﴿٧﴾
اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ۙ ﴿٨﴾ فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

”بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا
غیبت کرنے والا ہے ① جو مال کو جمع کرتا جائے اور گنتا
جائے ② وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا

③ ہرگز نہیں یہ تو ضرور توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں پھینک دیا
جائے گا ④ اور تجھے کیا معلوم کہ ایسی آگ کیا ہوگی ⑤ وہ اللہ
تعالیٰ کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی ⑥ جو دلوں پر چڑھتی چلی
جائے گی ⑦ وہ ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی ⑧
بڑے بڑے ستونوں میں ⑨۔ “

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ
يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿٢﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ
طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٤﴾
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿٥﴾

” کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی
والوں کے ساتھ کیا کیا ① کیا ان کے مکر کو بے کار نہیں کر دیا ②

اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیے ③ جو انہیں مٹی اور پتھر کی کنکریاں مار رہے تھے ④ پس انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا ⑤۔"

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ① اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ② فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ③ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④

"قریش کے مانوس کرنے کے لئے ① (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے ② پس انہیں چاہیے کہ اسی گھر کے رب کی عبادت کرتے رہیں ③ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور ڈر (خوف) میں امن (وامان) دیا ④۔"

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ
يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؕ﴿۳﴾
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ع﴿۷﴾

”بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟ ① یہ وہی (بدبخت) ہے، جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ② اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ③ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ④ جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ⑤ جو ریا کاری کرتے ہیں ⑥ اور برتنے کی چیزیں عاریتاً نہیں دیتے۔ ⑦

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③

(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ① تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو ② یقیناً تیرا دشمن ہی لاوارث اور بے نام ونشان ہے ③۔“

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ② وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

”آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! ① نہ میں عبادت کرتا

ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو ② نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ③ اور نہ میں عبادت کرونگا جسکی تم عبادت کرتے ہو ④ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ⑤ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے ⑥۔ “

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے ① اور تو لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق در جوق آتا دیکھ لے ② تو اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت کی دعا مانگ بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّؕ ۝١ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
وَمَا كَسَبَؕ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍۚۖ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗؕ
حَمَّالَةَ الْحَطَبِۚ ۝٤ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥

"ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود)
ہلاک ہوگیا ① نہ تو اس کا مال ہی اس کے کام آیا اور نہ اس کی
کمائی ② وہ عنقریب بھڑکنے والی آگ میں جائے گا ③ اور
اس کی بیوی بھی (جائے گی) جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے ④
اس کی گردن میں پوست کھجور کی بٹی ہوئی رسی ہوگی ⑤۔"

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌۚ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُۚ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ

وَلَمْ يُوْلَدْ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۴

”آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے ① اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے ② نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ③ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ④۔“

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۲
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۵

”آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ① ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے ② اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے ③ اور گرہ

(لگا کران) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی) ④ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے ⑤۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ [١]ۙ مَلِكِ النَّاسِ [٢]ۙ اِلٰهِ
النَّاسِ [٣]ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ [٤]ۙ الَّذِیْ
يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ [٥]ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ [٦]

”آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں ① لوگوں کے مالک کی (اور) ② لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) ③ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے ④ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ⑤ (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے ⑥۔“

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز
کی دیگر مطبوعات

القرآن الکریم

تربیتی نصاب
تعلیم مصطفیٰ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
تعلیم مصطفیٰ
رمضان کے مسائل

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
تعلیم مصطفیٰ
مسنون دعائیں (انگلش)

Not For Sale
How to
Perform Umrah
&
Prophet's Prayers

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
تعلیم مصطفیٰ
اسلامی طرز زندگی

کتاب برائے فروخت نہیں ہے

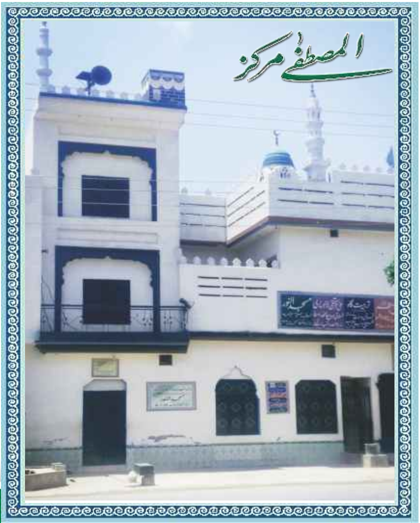

قرآن وسنت کی دعوت وبالادستی

فرقہ پرستی ومسلکی تعصبات کا خاتمہ

اتحاد وفلاح امتِ مسلمہ

تعلیم مصطفیٰ ﷺ کتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں

المصطفیٰ مرکز چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ شیخوپورہ پنجاب پاکستان

+92 300-5115922 Almustafa Markaz

almustafamarkz@gmail.com www.almustafamarkaz.com